انسانی زندگی میں دین کی اہمیت بیان کریں۔ دین اور مذہب میں فرق واضح کریں۔

start with the introduction of the question.

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

انسانی زندگی میں دین نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ کیونکہ دین سے مراد ایک ایسا مکمل ضابطہ حیات جو انسان کو زندگی کے ہر پہلو میں روشنی اور ہدایت فراہم کرتا ہے۔ خواہ وہ انفرادی ہو، اجتماعی، معاشی ہو، سیاسی، تمدنی ہو، لسانی ہو، ملکی ہو یا بین الاقوامی۔ دین زندگی کے ہر معاملے میں مکمل اور مطلق رہنمائی اور ہدایت فراہم کرتا ہے۔ جس پر عمل کر کے انسان زندگی کے ہر شعبے میں ترقی کر سکتا ہے۔

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت بہت زیادہ ضروری ہے۔ چند ایک کا ذکر درج ذیل ہے۔

فطری ضرورت:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطرت پر پیدا کیا اور اس کی ضروریات کا سارا سامان مہیا کیا خواہ وہ روح کی غذا کے متعلق ہو یا انسانی جسم کے متعلق ہو۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں۔

فاقم وجھک للدین حنیفا فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیھا

ترجمہ:

اپنا منہ سب سے موڑ کر دین حنیف کی طرف کرلو۔ یہی وہ فطرت ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا فرمایا۔ (القرآن)

اللہ تعالیٰ نے سب انسانوں کو ایک ہی فطرت پر پیدا فرمایا ہے اور ان کے لیے اللہ تعالیٰ نے پیدا دین کا بھی بندوبست کر دیا ہے۔ اب جو شخص اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقے پر چلے گا وہ دنیا و آخرت دونوں میں کامیاب و کامران ہو گا۔

روحانی ضرورت:

دین انسانی زندگی میں اس لیے بھی ضروری ہے کیونکہ یہ فطرت کے ساتھ ساتھ روحانی ضرورت بھی پوری کرتا ہے۔

انسان جسم و روح کا مرکب ہے۔ اس کو جسم کے ساتھ ساتھ روح کی غذا بھی چاہیے جس کیلئے دین ہمیں مکمل ہدایت اور راہنمائی فراہم کرتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"تم سے پہلے کوئی قوم ایسی نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا ہادی نہ آیا ہو۔"

(القرآن)

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں واضح ارشاد پاک اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کیلئے رسول بھیجا بھیجے ہیں۔ اللہ نے صرف انسان کو اس دنیا میں نہیں بھیجا بلکہ اس کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل ہدایت کا سامان بھی فراہم کیا تاکہ یہ ادھر ادھر نہ بھٹکتا پھرے۔

وحدت انسانیت۔

دین اسلام ہمیں وحدت انسانیت کا درس دیتا ہے۔ انسان معاشرے میں اکیلا نہیں رہ سکتا کیونکہ اسے زندگی کے ہر معاملے میں دوسروں کی مدد کی ضرورت پڑتی ہے۔ جیسے کہ گھر کی تعمیر، کھانے کی اشیاء، لباس اور دیگر ضروریات زندگی جو کہ اکیلے انسان کے بس کی بات نہیں۔ لہٰذا انسان کو ایک ایسے ضابطہ عمل کی ضرورت تھی جس سے انسانوں کے درمیان آپس میں محبت و شفقت بڑھ سکے۔ اسیلئے ارشاد ہے

کان الناس امۃ واحدۃ

ترجمہ: "سب لوگ ایک ہی امت واحدہ میں سے ہیں"

ارشاد نبوی ہے۔

الخلق عیال اللہ

ترجمہ "ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے"

(الحدیث)

"سب مسلمان ایک جسم واحد کی طرح ہیں۔ جس طرح جسم کے کسی ایک حصے میں تکلیف ہو تو سارا بدن بے چین رہتا ہے"

(الحدیث)

CamScanner

عظمت انسانیت:

انسان وہ واحد مخلوق ہے جسے اللہ تعالیٰ نے سوچنے و سمجھنے کی صلاحیت عطا فرمائی اور اس علم بھی عطا فرمایا ہے۔ انسان میں چونکہ سمجھنے اور سوچنے کی صلاحیت موجود ہے اس لیے انسان کو ایسا دین چاہیے تاکہ اس کو قدرت کی مظاہروں اور دوسروں انسانوں کے آگے نہ جھکنا پڑے اور وہ اس مقام تک پہنچے جو اللہ تعالیٰ نے اس علم کی وجہ سے عطا کیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

مفہوم: "علم نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔"

(القرآن)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم عطا کر کے اور سمجھنے سوچنے کی صلاحیت کے ساتھ کائنات میں موجود باقی سب مخلوقات سے افضل کر دیا ہے۔ اس لیے اس کو ایسے دین کی ضرورت تھی جس سے وہ کائنات کو مسخر کر سکے۔

~~رہنمائی~~

رہنمائے عقل:

انسان کو دین اسلئے بھی ضروری ہے کیونکہ انسان بعض چیزوں کے ڈر کی وجہ سے ان کو ہی خدا مان بیٹھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں یہ بات واضح کر دی کہ سجدہ صرف اس کائنات کے خالق و مالک کے آگے ہی کرنا ہے اور کوئی بھی چیز اس کی حقدار نہیں۔ یہ کائنات اللہ تعالیٰ نے انسانوں کیلئے بنائی ہے اور اس میں عقل والوں کیلئے نشانیاں۔

ارشاد ربانی:

"وہ لوگ جو نہیں سوچتے وہ جانوروں سے بھی بدتر ہیں"

(القرآن)

مفہوم "یہ دن رات اور سورج و چاند انسانوں کے مسخر کرنے کیلئے بنائے ہیں"

(القرآن)

قرآن پاک کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے یہ کائنات انسانوں کیلئے بنائی گئی تاکہ وہ اس کو مسخر کر سکیں اور فائدے حاصل کر سکیں۔

ادیان عالم میں اسلام کی عظمت :

اسلام وہ دین ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے سب پر غالب کر دیا ہے۔ چاہے کفار کو کتنا ہی ناگوار قبول نہ گزرے۔ اسلام کو باقی سب ادیان پر امتیاز حاصل ہے۔ اس دنیا کے ہر کونے میں اور ہر انسان کیلئے اسلام ہی دین ہے جس پر چل کر وہ دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

ان الدین عند اللہ الاسلام

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔ (القرآن)

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا

one reference is enough for a single argument.

"اللہ تعالیٰ نے تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند فرمایا۔"

(المائدہ-3)

ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ

اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے گا اس سے اللہ وہ دین ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔

(القرآن)

معاشرتی ضرورت :

انسان چونکہ ایک معاشرتی حیوان ہے وہ دنیا میں معاشرے سے کٹ کر نہیں رہ سکتا۔ اس پر معاشرتی اور انفرادی دونوں ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

ارشاد نبوی ﷺ ہے۔

"لا رہبانیۃ فی الاسلام"

اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں۔

(الحدیث)

انسان کو معاشرے میں رہنے کیلئے دوسروں سے واسطہ پڑتا
ہے اس لیے اسلام نے انسان کو نہ صرف انفرادی زندگی کے بارے میں
بتایا بلکہ اس کو معاشرے میں رہنے کے طریقے بھی سکھائے۔

اسلامی مسجد میں قائم باجماعت نماز ادا کرنے والے کو (27) گنا زیادہ
ثواب کی بشارت سنائی گئی ہے۔

دین اور مذہب میں فرق

مذہب کے لغوی معنی راستہ، طریقہ کے ہیں جس پر چل کر انسان اپنی
زندگی گزارے اور اپنی منزل و مقصود تک پہنچ جائے۔
جبکہ قرآن میں لفظ دین اسلام کیلئے استعمال ہوا ہے۔ عربی زبان
لفظ دین کے مختلف معنی میں استعمال ہوا جیسے کہ مذہب، طریقہ، راستہ
وغیرہ۔
اسلام کے نقطہ سے دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جب مذہب
صرف ضابطہ حیات ہے۔ دین کو کل کی حیثیت حاصل ہے۔
جبکہ مذہب اس کا جز ہے۔ قرآن مجید میں اسلام کو دین کہا گیا
ہے دین ایک ایسا مکمل ضابطہ حیات ہے جس پر چل کر انسان نہ صرف
دنیا بلکہ آخرت میں بھی کامیاب و کامران ہو سکتا ہے۔

short and incomplete answer. this was the second part of the answer
and should be discussed in detail by giving multiple headings and subheadings.
a 20 marks question should have 15-20 subheadings/arguments.
7/20